Date:______ Test = 1 Day:______

سوال نمبر: 1

توحید اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے.
انسانی زندگی پر اس کی اہمیت اور اثرات کی
وضاحت کریں.

تعارف:

البقرہ:

**ولکن البر من امن باللہ والیوم
الاخرت، والملئکۃ والکتاب والنبین.**

"اصل ایمان یہ ہے. کہ تم ایمان
لاؤ اللہ پر، یوم آخرت پر، ملائکوں پر
آسمانی کتابوں پر اور رسولوں پر"

اسلامی مذاہب میں سب سے زیادہ جس
چیز پر زور دیا گیا ہے وہ عقیدہ توحید ہے
اس کا مطلب یہ ہے. کہ اللہ تعالیٰ کو
ایک ماننا اس کو ساری جہان کا خالق
اور مالک ماننا اور اس کے ساتھ کسی
کو شریک نہ ٹھہرانا عقیدہ توحید کہلاتا
ہے. جب کوئی شخص کفر و شرک
چھوڑ کر لا الہ الا اللہ پڑھ لیتا ہے. تو
وہ زبان سے اقرار کرتا ہے. اور دل سے
یقین کر لیتا ہے. کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے
اور وہ اس سارے کائنات کا نظام

existing sadas.

Date:______ Day:______

اکیلا چلانے والا ہے۔

لفظی معنی:

توحید عربی زبان کا لفظ ہے جس کی معنی واحد یا اکیلا

اصطلاحی معنی:

اصطلاح میں توحید سے مراد یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کو ذات، صفات اور افعال میں کسی کے ساتھ شریک نہ ٹھہرانا۔

اسلام میں توحید کا تصور:

دین اسلام کا بنیاد عقیدہ توحید پر ہے۔ اس کے بعد باقی عقائد اور اعمال پر ایمان لانا ضروری ہیں۔ جب کوئی انسان اپنا جھوٹا دین چھوڑ کر اسلام میں داخل ہونا چاہتا ہے۔ تو وہ سب سے پہلے کلمہ طیبہ کا دل وزبان سے اقرار کرتا ہے۔ اور پھر باقی عقائد پر ایمان لا کر ایک نئی زندگی کا آغاز کرتا ہے۔

اسلام میں عقیدہ توحید کو بہت زیادہ اہمیت دی گئی ہے۔ اس کے بعد باقی عقائد جیسا کہ آخرت پر ایمان، ملائکوں پر ایمان

existing radars.

رسولوں پر ایمان اور نبیوں پر ایمان کی
کوئی حیثیت باقی نہیں رہتی - اس لیے صرف
میں فرماتے ہیں

حدیث: اسلام کا پہلا سبق توحید ہے.

حدیث: اسلام ایک قلعہ کی مانند ہے. اور اس
کا دروازہ توحید ہے.

اگر انسان کا عقیدہ توحید مضبوط ہو تو
باقی عقائد اور اعمال بھی صحیح ہوں گے

حدیث: توحید ایک بیج کی مانند ہے. اور اعمال
اس سے اگنے والا پودا ہے. تو اگر بیج مضبوط
ہو تو اعمال بھی صحیح ہوں گے.

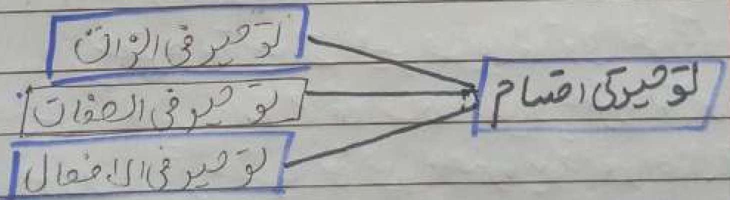

انسانی زندگی پر عقیدہ توحید کی اہمیت:

عقیدہ توحید ایک ایسا عقیدہ ہے
جو انسان کی زندگی میں بہت اہمیت کا حامل
ہے.

Date: ________ Day: ________

1) عقیدہ توحید انسان کو نظریہ حیات فراہم کرتا ہے:

اسلام کا سادہ بنیاد عقیدہ توحید ہے
یہ عقیدہ انسان کو ایک نظریہ حیات فراہم
کرتا ہے۔ کہ زندگی کس طرح گزارنا ہے۔ اور
کن کن اصولوں، قوانین اور احکام پر
عمل کر کے اپنی زندگی کو آسان بنانا ہے۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

والٰھکم الہ واحد لا الہ الا
ھو الرحمن الرحیم:

ترجمہ: اور تم سب کا معبود ایک ہی ہے۔ اور
یکتا ہے۔ نہیں ہے۔ کوئی معبود اس کے سوا
عبادت کے لائق۔

2) بغیر عقیدہ مذہب کا کوئی تصور نہیں:

عقیدہ توحید کے بغیر مذہب کا کوئی تصور ممکن
نہیں۔ کیونکہ اسلام کا سادہ بنیاد عقیدہ توحید
پر ہے۔ اگر عقیدہ توحید مضبوط ہو تو اور اعمال بھی
اچھے ہوتے۔

مثل الذین کفروا ابراھیم اعمالھم کرماد اشتدت
بہ الریح فی یوم عاصف۔

اور جن لوگوں کی عقائد خاص طور پر عقیدہ ٹھیک
نہ ہو تو ان کی اعمال ایک راکھ ڈھیر کی مانند ہے۔
(سورۃ ابراھیم)

existing radars.

Date: ______ Day: ______

انسانی زندگی پر عقیدہ توحید کی اثرات،

عقیدہ توحید کی وجہ سے انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی پر اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں

1) انفرادی زندگی پر عقیدہ توحید کی اثرات:

i) حقیقی زندگی کا فہم:

عقیدہ توحید کی وجہ سے انسان کو حقیقی زندگی کا فہم حاصل ہوتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس دنیا میں صرف عبادت کیلئے پیدا کیا ہے۔ کہ انسان اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے اور اپنی زندگی اللہ تعالیٰ کی بتائے ہوئے احکام اور قوانین کے مطابق گزارے۔

الذاریات:

وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون۔

میں نے جن اور انسانوں کو صرف عبادت کے غرض پیدا کیا ہے۔

ii) امید کا جذبہ:

عقیدہ توحید پر عمل کی وجہ سے انسان کی دل میں امید کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اور اس کا یہ یقین ہوتا ہے۔ کہ یہ دنیا عارضی ہے۔ اور اس دنیا میں جو بھی مصیبتیں اور تکالیف ہیں۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کا امتحان ہے۔ تو عقیدہ توحید

Date: Day:

انسان کی امید بڑھاتا ہے۔ اور مایوسی کو کم کرتا ہے۔

سورۃ الشرح:

فان مع العسر یسرا۔

بیشک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔

٤) صبر و تحمل کا جذبہ بڑھاتا ہے:

عقیدہ توحید انسان میں صبر و برداشت کو فروغ دیتا ہے۔ اور اس میں یہ قوت پیدا کرتا ہے۔ کہ صبر کرنے والوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا خصوصی فضل و کرم ہوتا ہے۔ اور ان لوگوں پر جب کوئی پریشانی آتی ہے۔ تو یہ اس پر اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہیں اور صبر سے کام لیتے ہیں

سورۃ البقرہ:

ان اللہ مع الصبرین

اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔

٥) عقیدہ توحید کی انسانی زندگی پر اجتماعی اثرات:

١) اخوت و بھائی چارے کا فروغ:

عقیدہ توحید کی وجہ سے انسانوں کے آپس میں محبت اور بھائی چارے کا فضا قائم ہوتا ہے۔ سب لوگ ایک دوسرے کی کام

existing dadars.

کرتے ہیں ۔ اور اتفاق و اتحاد سے ایک اچھے
معاشرے کو فروغ دیتے ہیں۔ مواخات مدینہ
اخوت و بھائی چارے کا ایک بڑا مثال ہے کہ
ہجرت کے بعد مدینہ میں سب مسلمان آپس میں
بھائی بھائی بن گئے اور اموال وغیرہ کو ایک دوسرے
میں تقسیم کر دیا۔

سورۃ الحجرات ۱۰

انما المسلمون اخوۃ

تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

ط) مساوات و برابری کا درس:

عقیدہ توحید معاشرے میں مساوات
و برابری کا فروغ کرتا ہے۔ رنگ و نسل کا
امیر و غریب، اور کالے و گورے کا امتیاز
ختم کرتا ہے۔ بلکہ دنیا میں جہاں بھی مسلمان
ہے۔ وہ سب ایک اور برابر ہے۔ اس میں سے
کسی کا کسی اور پر کوئی فوقیت نہیں۔ اس
کے برعکس دیگر مذاہب جیسا کہ ہندو میں
انسان چار گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔
جیسا کہ شودرہ، ویش، برہمن، اور
کشتریان۔ تو عقیدہ توحید کی وجہ سے
انسانوں میں برابری اور مساوات قائم ہوتا ہیں۔

Date: Day:

نتیجہ بحث:

عقیدہ توحید ایک بنیادی عقیدہ ہے۔ جس میں ایک اللہ کی گواہی اور سارے جہان کا اکیلا خالق اور مالک ماننے کا ذکر کیا گیا ہے۔ تو اسلئے ہمیں چاہیے کہ ہم دل سے اللہ تعالیٰ پر ایمان لائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں۔

Date: ______ Day: ______

سوال نمبر ۱۷.

وضاحت کریں کہ کس طرح حضرت محمد انفرادی طور پر بہترین نمونہ ہیں؟

تعارف:

رسول اس دنیا میں اللہ تعالیٰ کا نمائندہ ہوتا ہے۔ کہ انسانوں تک اللہ تعالیٰ کا احکام پہنچا دے اور قرآن و سنت کی روشنی میں انسانوں کو ہدایت بخشی دے رسول اللہ تعالیٰ کا پیغام لے کے آتے ہیں دنیا میں لیکن رسول یا پیغمبر ہی اس احکام کو عملی جامہ پہنا کر انسانوں کے سامنے پیش کرتا ہے۔ تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے یکساں ہی سارے احکامات کو انسانوں کے سامنے پیش کیا۔ کہ خاندانی زندگی کسی طرح ہوگی۔ اس کے ساتھ ساتھ علمی، اخلاق، ماحول، معاشرتی اور سیاسی زندگی کو انسانوں کیلئے ایک نمونہ پیش کیا۔

۱) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اسوہ حسنہ:

حضرت محمد ﷺ کی زندگی تمام انسانوں کیلئے ایک بہترین نمونہ ہیں۔

existing factors.

Date: ________ Day: ________

سورۃ احزاب:

لقد کان لکم فی الرسول اللہ اسوۃ حسنہ۔

حضورؐ کی زندگی آپ کیلئے ایک بہترین نمونہ ہے۔

حضرت محمدؐ نے ساری زندگی انسانوں کے درمیان گزاری اور زندگی کے ساری معاملات کو اللہ تعالیٰ کی احکام کے مطابق انسانوں کے سامنے پیش کرنے کی کوشش کی۔

انسانی خدمتگاروں کیلئے آپؐ کی زندگی:

۱) نبوت سے پہلی زندگی:

نبوت یعنی رسالت ملنے سے پہلے آپؐ نے مکہ کے لوگوں کے درمیان تقریباً چالیس سال عرصہ گزارہ تھا۔ اس دوران آپؐ نے ہمیشہ کیلئے امن وامان کی فروغ کی کوشش کی۔ کبھی بھی کسی مسئلے کا حل جنگ یا جھگڑے طریقے سے نہیں تجویز کی۔

جب آپؐ کی عمر مبارک تقریباً پندرہ سے بیس سال تھی۔ تو **حرب فجار** کا واقعہ ہوا تھا۔ اس مطلب خدمت والی جس میں لڑائی اور جھگڑے سے مخالفت تھی۔ تو آپؐ نے اپنے چچا **زبیر بن عبدالمطلب** سے مل کر

agreement

↳ Information sharing agreement from existing radars.

Date: ______ Day: ______

اس مسئلے کو پرامن طور پر حل کیا اور
دونوں قبائل کے درمیان حلف الفضول کا
معاہدہ طے پایا گیا

ط) **نبوت کے بعد کی زندگی :**

جب آپ کو رسالت مل گئی تو
آپ پر دنیاوی زندگی کے ساتھ نبوت
کا بوجھ اور بھی بڑھ گیا۔ لیکن آپ نے اس کو
اچھی اور افضل طریقے سے سرانجام دیا۔ آپ
لوگوں کو تبلیغ بھی کرتے تھے۔ لیکن اس دوران
آپ نے سب سے تعلق پر اعتدال کی اور انسانوں
کے لیے ایک نمونہ پیش کیا۔ (سورۃ البقرہ)

**لکن البر من آمن باللہ الیوم
آخرۃ والملائکۃ والکتب والنبیین. وآتی المال
ذوی القربی والیتامی والمساکین وابن السبیل.**

نیکی یہ نہیں کہ تم مغرب سے مشرق
کی طرف چہرہ کرو بلکہ نیکی یہ ہے۔ کہ تم
ایمان لاؤ اللہ پر، آخرت پر، ملائکوں
کتابوں پر اور رسولوں پر۔ اور اپنے مال کو
اللہ کی محبت میں یتیموں، مسکینوں اور اللہ کی
راہ میں خرچ کرے۔

ی) **خاندانی زندگی :**

رسول اللہؐ نے خاندانی زندگی میں

existing radar.

Date: Day:

انسانوں کیلئے ایک منفرد مثال قائم کی ہے کہ
بیوی، بچی، بیٹے اور نواسوں کے ساتھ کس
طرح کی زندگی گزارنا ہے۔ آپؐ نے ان سب کے
درمیان انصاف قائم کی تھی۔

ایک دفعہ حضرت حسینؓ نے بیت المال کی مال
سے ایک کھجور منہ میں ڈالی۔ تو آپؐ نے اس کی
منہ میں انگلی ڈالی اور کھ کھ کہہ کر نکلوایا اور
باہر کیا اور کہا کہ تمہیں پتا نہیں کہ یہ مال ہمیں
جائز نہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ آپؐ جب سفر پر
جاتے تھے تو بھی ازواج مطہرات میں قرعہ
اندازی کرتے تھے۔ جس کا نام نکل آتا تو اس
کو اپنے ساتھ لے کے جاتے تھے۔

۵ علم و اخلاق کا نمونہ:

آپؐ کی زندگی تمام انسانوں کیلئے
علم و اخلاق کا ایک بہترین نمونہ تھا کیونکہ
آپؐ نے اخلاق کی وجہ سے انسانوں میں
اسلام کو فروغ دیا۔ اور ان اخلاق کی
وجہ سے آپؐ نے لوگوں کے دلوں کو جیت
لیا تھا۔

ایک دفعہ ایک یہودی سے آپؐ نے قرض لیا تھا۔
اس نے وقت پورا ہونے سے پہلے آپؐ سے مانگا۔

لیکن اس وقت آپ کے پاس نہیں تھا۔ اس نے
آپ کے ساتھ بدتمیزی کی۔ تو اس پر حضرت
عمرؓ غصے میں آ گیا۔ آپ نے اس کو منع کی۔
تو اس خوش اخلاقی کی وجہ سے وہ یہودی
مشرف الاسلام بن گئی۔

تو اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کی
اخلاق انسان کے لیے ایک نمونہ ہے۔
سورۃ القلم

وانک لعلی خلق عظیم۔
آپ اخلاق عظیم پر فائز ہے۔

ماحول کی صفائی اور اسوۂ حسنہ:

آپ نے چودہ سو سال پہلے
ماحول کی صفائی اور گندگی پھیلنے سے لوگوں
کو منع کرنے کی درس دی تھی۔ اس وقت نہ
کوئی گاڑی تھا، نہ کوئی کارخانہ تھا اور
نہ آج کل کی طرح زیادہ گندگی کے ذرائع
تھیں۔ لیکن اس کے باوجود آپ ماحول
کو صاف ستھرہ رکھنے کا درس دیتا تھا
خاص طور پر آپؐ مسجد اور

existing sadas.

Date:________ Day:________

راستے میں لوگوں کو گندگی پھیلانے سے
منع کرتا تھی۔
حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے کہ
آپؐ نے فرمایا کہ دو چیزوں سے
پرہیز کرو جو لعنت کا سبب بنتا ہیں
ایک راستے اور دوسرہ شجر میں
غلاظت ہے۔

نتیجہ بحث:

اسلام ایک عالمگیر دین ہے۔ اور
اس کا رسول بھی عالمگیر ہیں۔ آپؐ کے
تعلیمات تمام انسانوں کیلئے ہیں۔ جو آپؐ
نے زندگی کے ہر شعبہ میں انسانوں کیلئے
ایک نمونہ پیش کیا ہے۔ تو اس لئے ہمیں
چاہئیے اپنی زندگی میں آپؐ کے بتائے ہوئے
طریقوں پر عمل کرے اور آپؐ کی زندگی کو
نمونہ بنا کر زندگی بسر کرے۔ جو دنیا اور
آخرت دونوں کی کامیابی کا سبب بنتا
ہیں۔